سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

(بدھ 15، جمعرات 16، جمعتہ المبارک 17، سوموار 20، منگل 21۔دسمبر 2021)
(یوم الاربعاء 10، یوم الخمیس 11، یوم الجمع 12، یوم الاثنین 15،
یوم الثلاثہ۔16 جمادی الاوّل 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: اڑتیسواں اجلاس

جلد 38 (حصہ اوّل) : شمارہ جات : 1 تا 5

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اڑتیسواں اجلاس

بدھ،15۔دسمبر2021

جلد 38 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	ایجنڈا	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	5
4۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	11
5۔	نعت رسول مقبولﷺ	12
6۔	چیئر مینوں کا پینل	13

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
7۔	سری لنکن فیکٹری مینجر کی وفات پر ایوان میں ایک منٹ کی خاموشی ----------	13
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
8۔	مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021 کے بارے مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا ---------	14
9۔	مسودہ قانون غازی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ سائنسز ڈیرہ غازی خان	
	(ii) مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لاہور	
	(iii) مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ	
	(iv) مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور	
	(v) مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021	
	کے بارے میں رپورٹوں کا پیش کیا جانا ----------	14
	پوائنٹ آف آرڈر	
10۔	اسمبلی سے ملحقہ مزار کی مرمت کا مطالبہ ---------	15
11۔	سانحہ سیالکوٹ پر ایوان میں بحث کرانے کا مطالبہ ---------	16
	سوالات (محکمہ مواصلات وتعمیرات)	
12۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ---------	18
13۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ---------	39
	تحاریک التوائے کار	
14۔	(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی) ----------	54

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	آرڈیننس (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)	
15۔	آرڈیننس مقامی حکومت پنجاب 2021 ----------	55
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
16۔	مسودہ قانون اریگیشن، ڈرینج اینڈ ریورز پنجاب 2021 ----------	56
17۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	56
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
18۔	مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021 ----------	57
19۔	مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2021 ----------	59
20۔	مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021 ----------	62
	پوائنٹ آف آرڈر	
21۔	سنٹرل پنجاب میں خوفناک سموگ پر ایوان میں بحث کروانے کا مطالبہ ----------	64
	جمعرات، 16۔دسمبر 2021	
	جلد 38: شمارہ 2	
22۔	ایجنڈا ----------	69
23۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	71
24۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	72
	تعزیت	
25۔	مایہ ناز ڈاکٹر ابو الحسن، سانحہ اے پی ایس اور سقوط ڈھاکہ کے شہداء کے لئے دعائے مغفرت ----------	73

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
26۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	73
27۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	105
	توجہ دلاؤ نوٹس	
28۔	تحصیل چوآسیدن شاہ کے گاؤں سڈھانڈی میں ملک عرب نامی شخص کے قتل بارے تفصیلات -----------	135
29۔	فیصل آباد میں شادی کی تقریب میں سابقہ پولیس اہلکاروں کی ہوائی فائرنگ، ملزمان کی گرفتاری کے بارے میں تفصیلات -----------	137
	تحاریک استحقاق	
30۔	خوشاب ہسپتال کے ڈاکٹرز و عملہ کا معزز ممبر کے خلاف پراپیگنڈہ کر کے سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش -----------	138
	تحاریک التوائے کار	
31۔	(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی) -----------	142
32۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	144
	قرارداد	
33۔	سیالکوٹ میں پیش آنے والے سانحہ پر ایوان میں اظہار افسوس اور ایسے واقعات کے تدارک کا مطالبہ -----------	146
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
34۔	سانحہ سیالکوٹ پر عام بحث -----------	148

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	جمعتہ المبارک،17-دسمبر 2021	
	جلد38: شمارہ3	
35-	ایجنڈا ----------	185
36-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	187
37-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	188
	سوالات (محکمہ بہبود آبادی)	
38-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	189
39-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------------	222
	زیرو آرنوٹس	
40-	حلقہ پی پی-104 ماموں کانجن کی آبادی طارق کالونی میں قائم گرلز مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دینے کا مطالبہ ----------	241
41-	چکوال میں ہائر ایجوکیشن کی پراپرٹیز کو واپس کرنے کا مطالبہ -----------	241
42-	ساہیوال میں احساس پروگرام کے کیمپ میں خواتین کو مشکلات کا سامنا-----------	242
43-	لاہور کی 274 یونین کونسلز کے چیئرمینوں کو چیک بکس نہ ملنے کی وجہ سے نادرا میں ہزاروں کیس التواء کا شکار ------------	244
44-	لاہور محکمہ سکول ایجوکیشن میں AEOs فی میل کی تمام اسامیوں پر میل آفیسرز کی تعیناتی ------------	245
45-	اراکین اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت ------------	246

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
46۔	ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ، راولپنڈی، سیالکوٹ اور کیٹل مارکیٹ مینجمنٹ کمپنی لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور سرگودھا کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ برائے سال 19-2018 کا پیش کیا جانا ------------	249
	آرڈیننس (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)	
47۔	لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی فرانزک رپورٹ برائے سال 19-2018 کا پیش کیا جانا ------------	250
	تحاریک التوائے کار	
48۔	پی پی۔116 نشاط آباد، فیصل آباد میں سیوریج لائن مکمل نہ کرنے سے شہریوں کو پریشانی کا سامنا ------------	250
49۔	لاہور کی 274 یونین کونسلز میں 458 قبرستانوں کی بحالی کا منصوبہ التواء کا شکار ------------	252
50۔	پنجاب میں کھاد ناپید ہونے کی وجہ سے کسان بدحالی کا شکار ------------	253
	سوموار، 20۔دسمبر 2021	
	جلد 38 : شمارہ 4	
51۔	ایجنڈا -----------	257
52۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -----------	259
53۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	260

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
54۔	مسودہ قانون غازی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف انجنیئرنگ اینڈ سائنسز ڈیرہ غازی خان 2021 ----------	261
55۔	مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور 2021----------	263
56۔	مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی، سیالکوٹ 2021 ------------	
265		
	سوالات (محکمہ ہائر ایجوکیشن)	
57۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	267
58۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	312
	پوائنٹ آف آرڈر	
59۔	کرسچئن ملازمین کو Christmas سے قبل تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ----------	321
60۔	گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین فاروق آباد کے باہر بیٹھے لوگوں کو جلد از جلد ہٹانے کا مطالبہ ------------	323
	توجہ دلاؤ نوٹس	
61۔	لاہور مغلپورہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے عارف نامی شہری کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات ------------	324
62۔	رحیم یار خان: کوٹ سمابہ میں ماں سمیت تین بیٹیوں کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات ------------	325
	پوائنٹ آف آرڈر	
63۔	زمینداروں کو کھاد کنٹرول ریٹ پر فراہم کرنے کا مطالبہ ------------	326
64۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	329

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
65۔	زرعی انکم ٹیکس میں چھوٹ پرانے قانون کے مطابق دینے کا مطالبہ -----------	330
	پوائنٹ آف آرڈر	
66۔	سرگودھا میں دوران ڈیوٹی وفات پانے والے ندیم مسیح کے بچوں کو ریلیف پیکج دینے کا مطالبہ----	332
	تحاریک التوائے کار	
67۔	لاہور ڈویژن میں ٹیکس ڈیوٹی میں کروڑوں روپے کی خُورد بُرد کا انکشاف (---جاری)-----	334
68۔	مارکیٹ کمیٹی بصیر پور کو مارکیٹ کمیٹی حجرہ شاہ مقیم میں ضم کرنے سے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا (---جاری) ----------	335
69۔	حکومت پنجاب کی جانب سے ٹریفک چالانوں کی مد میں ہوشربا اضافہ سے غریب عوام کو پریشانی کا سامنا (---جاری) ----------	337
70۔	ساہیوال شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں روزبروز اضافہ (---جاری) -----------	338
71۔	ہارون آباد شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں روزبروز اضافہ (---جاری)-----------	339
	منگل، 21۔دسمبر 2021	
	جلد 38 : شمارہ 5	
72۔	ایجنڈا -----------	343
73۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -----------	349
74۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	350
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
75۔	مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس 2021-------	351

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
76۔	مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	353
77۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	354
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
78۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب عوامی نمائندگان قوانین 2021 ----------	355
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
79۔	مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب 2021 ----------	357
80۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف راولپنڈی 2021 ----------	358
81۔	مسودہ مسودہ قانون یونیورسٹی آف آرٹس اینڈ سائنسز 2021 ----------	359
82۔	مسودہ قانون (ترمیم) نور انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور 2021 ----------	360
83۔	مسودہ قانون سالار انٹرنیشنل یونیورسٹی 2021 ----------	361
84۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	362
	قرارداد	
85۔	تبلیغی جماعت اسلام کی دعوت دینے والی منظم اور عالمی جماعت ----------	362
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
86۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	368
87۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	407
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
88۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 9 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	420

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	زیرو آر نوٹس	
89۔	ضلع راجن پور کے مواضع میں پینے کے صاف پانی کی قلت، فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا مطالبہ	424-----------
	تحاریک التوائے کار	
90۔	(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)	424-----------
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
91۔	سونے کی خرید و فروخت کے بارے میں قانون سازی کا مطالبہ	425-----------
92۔	صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کا مطالبہ	426-----------
93۔	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(83)/2021/2701. Dated:13th December, 2021. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby summon the 38th Session of Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Wednesday, 15th December, 2021 at 02:00 p.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore."

Dated Lahore, the 13th December, 2021

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 15۔دسمبر 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ مواصلات و تعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس مقامی حکومت پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس مقامی حکومت پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون اریگیشن، ڈرینیج اینڈ ریورز پنجاب 2021

ایک وزیر مسودہ قانون اریگیشن، ڈرینیج اینڈ ریورز پنجاب 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

4

(سی) مسودات قانون پر غوروخوض اوران کی منظوری

1۔ مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020 (مسودہ قانون نمبر 43 بابت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020 منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 بابت 2021)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021 منظور کیا جائے۔

3۔ مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021 (مسودہ قانون نمبر 32 بابت 2021)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021، جیسا کہ سپیشل کمیٹی نمبر 12 نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021 منظور کیا جائے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے	پی پی۔213
3۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
4۔	محترمہ شازیہ عابد، ایم پی اے	ڈبلیو۔363

کابینہ

1۔	سید یاور عباس بخاری	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
2۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
3۔	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
4۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

6

5- جناب فیاض الحسن چوہان : جیل خانہ جات

6- جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن
پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*

7- جناب عمار یاسر : وزیر کانکنی و معدنیات

8- جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم

9- جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول

10- سید سعید الحسن : وزیر اوقاف و مذہبی امور

11- جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت و انسانی وسائل

12- جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات

13- جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم

14- چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن

15- جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول

16- جناب خیال احمد : وزیر کالونیز، کلچر*

17- محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین

18- جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت

19- میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

20- میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

21- جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن

22- میاں محمود الرشید : وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

23- ملک اسد علی : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

7

24۔	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
25۔	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
26۔	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال اراضی / جنگلی حیات و ماہی پروری
27۔	ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔	سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
29۔	جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
30۔	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
31۔	جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوۃ و عشر
32۔	مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
33۔	جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
34۔	سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
35۔	محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
36۔	جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

8

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔	چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4۔	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
10۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
11۔	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
12۔	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
13۔	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
14۔	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
15۔	جناب شکیل شاہد	:	محنت
16۔	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
17۔	جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

9

18۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی وترقیات
19۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
20۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
21۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
22۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون وپارلیمانی امور
23۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات وثقافت
24۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
25۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
26۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
27۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ وپروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی ومعدنیات
29۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ وعُشر
30۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
31۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
32۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
33۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
34۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات وتعمیرات
35۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
36۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
37۔ جناب مہندر پال سنگھ	:	انسانی حقوق

10

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

11

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اڑتیسواں اجلاس

بدھ ،15۔دسمبر2021

(یوم الاربعاء ،10۔جمادی الاوّل 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 03بج کر46منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبد الماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ۝٢٣ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝٢٤

سورۃ بنی اسرائیل، آیات نمبر23تا24

اور تمھارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اور اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انھیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا (23)اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے جھکے رہو اور اُن کے حق میں دُعا کرو کہ اے میرے رب جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما(24)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے   سیاہیاں مجھ میں داغ مجھ میں
جلیں اُسی کے چراغ مجھ میں   اثاثۂ قلب و جاں وہی ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے   میرے گناہوں پہ اُس کا پردہ
وہ میرا اِمروز میرا فردا   ضمیر پر حاشیے اُسی کے
شعور بھی اُس کا وضع کردہ   وہ میرا ایماں، میرا تیقن
وہ میرا پیمانۂ تمدن   وہ میرا معیارِ زندگی ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے   ازل کے چہرے پہ نور اُس کا
ظہورِ عالم ظہور اُس کا   خود اُس کی آواز گفتۂ حق
خود اُس کی تنہائی ظور اُس کا   بہت سے عالی مقام آئے
خدا کے بعد اُس کا نام آئے   وہ اولیں ہے وہ آخری ہے
میرا تو سب کچھ میرا نبی ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔ میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔258
2۔ نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے پی پی۔213
3۔ جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔29
4۔ محترمہ شازیہ عابد، ایم پی اے ڈبلیو۔363

شکریہ

تعزیت

سری لنکن فیکٹری مینجر کی وفات پر ایوان میں ایک منٹ کی خاموشی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سیالکوٹ میں ایک بہت ہی افسوسناک حادثہ ہوا جس کے نتیجے میں سری لنکن فیکٹری مینجر پریانتھا کمارا کی ہلاکت ہوئی لہٰذا میں پورے ہاؤس سے گزارش کروں گا کہ ایک منٹ کی کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کی جائے۔

(اس مرحلے پر مرحوم کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021 کے بارے مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے پر محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اس سے پہلے میں لاء منسٹر صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021 (Bill No 32 of 2021) کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، اب محترمہ آسیہ امجد مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹیں پیش کریں۔ جی، محترمہ!

مسودہ قانون غازی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ سائنسز ڈیرہ غازی خان، مسودہ قانون لاہور انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لاہور، مسودہ قانون گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ، مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور، مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021 کے بارے میں رپورٹوں کا پیش کیا جانا

محترمہ آسیہ امجد: جناب سپیکر! میں

(1) The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences Dera Ghazi Khan Bill 2021 (Bill No. 53 of 2021)

(2) The Lahore Institute of Science and Technology Lahore Bill 2021 (Bill No. 62 of 2021)

(3) The Grand Asian University Sialkot Bill 2021 (Bill No. 74 of 2021)
(4) The National College of Business Administration and Economics Lahore Amendment Bill 2021 (Bill No. 76 of 2021)
(5) The Thal University Bhakkar 2021 (Bill No. 23 of 2021)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

پوائنٹ آف آرڈر

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

اسمبلی سے ملحقہ مزار کی مرمت کا مطالبہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے اپنے پوائنٹ آف آرڈر کے حوالے سے پہلے بھی ہاؤس میں بات کی تھی جس کے جواب میں کہا گیا تھا کہ taking care کر لی گئی ہے۔ ہماری اسمبلی کی راہداری میں جو مزار ہے اس کی حالت بہت زیادہ دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے لہٰذا اس مزار کی چھت کبھی بھی گر سکتی ہے۔ اس مزار کی تحریم بھی بہت ہے کیونکہ وہ بہت بڑی ہستی کا مزار ہے۔ میرا بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ فوری طور پر اس مزار پر توجہ دی جائے۔

جناب سپیکر: محترمہ! مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی آپ اپنی بات کو repeat کر دیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ہماری اسمبلی کی راہداری میں جو مزار ہے اس کی حالت بہت زیادہ دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے لہٰذا اس مزار کی چھت کبھی بھی گر سکتی ہے۔

جناب سپیکر: وزیر مواصلات و تعمیرات بھی یہاں پر موجود ہیں۔ منسٹر صاحب! آپ ذرا اس مزار پر کام جلدی کروا دیں آپ کے سیکرٹری صاحب بھی ادھر موجود ہیں کیونکہ پہلے بھی اس حوالے

سے بات کی گئی تھی۔ یہ مزار اسمبلی کے اندر ہی موجود ہے۔ مزار کے حوالے سے علیحدہ سے فنڈ بھی موجود ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! جی، انشاءاللہ اس کام کو کرواتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

سانحہ سیالکوٹ پر ایوان میں بحث کرانے کا مطالبہ

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ ابھی آپ کے حکم پر ہم سب نے کھڑے ہو کر سیالکوٹ میں سری لنکن شہری کے ساتھ جو ظلم و بربریت کا مظاہرہ کیا گیا اس واقعہ کی مذمت کی۔ ہم سب کا کھڑے ہونا در حقیقت اس سری لنکن شہری کو خراج عقیدت پیش کرنا بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستانی معاشرے کے رجحانات جس طرف چل پڑے ہیں اس کی مذمت بھی ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ یہ سانحہ کسی ایک فرد کے ساتھ نہیں ہوا بلکہ یہ قومی سانحہ تھا۔ اس سانحہ کے اسباب و محرکات کیا ہیں، ہمارا معاشرہ کس طرف چل پڑا ہے اور انتہا پسندی کیا کیا رُخ اختیار کر رہی ہے؟ یہ واقعہ چونکہ پنجاب میں رونما ہوا ہے اس کے حوالے سے سینیٹ میں بحث ہو رہی ہے اور اس حوالے سے قومی اسمبلی میں بھی طے کیا گیا ہے کہ اس واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ہمارے معاشرے میں اس انتہا پسندی کے اسباب و محرکات کا پتا چلائیں کیونکہ اگر ان جیسے واقعات کو نہ روکا گیا تو اس کے بھیانک نتائج پورے معاشرے کے لئے ہو سکتے ہیں۔ میری گزارش بھی یہ ہے کیونکہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس آ گیا ہے تو لاء منسٹر صاحب کسی بھی دن specific اسی topic پر بحث کروائیں تاکہ اس جیسے واقعات کے رجحانات جیسا کہ میں نے کہا کہ اسباب و محرکات کے حوالے سے پورا ہاؤس اس پر debate کرے تاکہ پنجاب اسمبلی بھی کوئی رائے بنا سکے کہ ہم نے اس معاشرے اور پاکستان کو کس طرح آگے لے کر چلنا ہے۔ یہاں ماضی کی حکومتوں نے اور اس حکومت نے بھی بڑے اچھے پروگرامز دیئے لیکن implementation کی کیا صورتحال ہے؟ معاشرے میں قانون کو کس طرح ہاتھ میں لینے کا روّیہ جڑ پکڑ رہا ہے؟ اگر اس طرح ہر فیکٹری اور بازار میں عوام خود عدالتیں لگائے گی تو ہمارا عدالتی نظام، ہمارا پراسیکیوشن اور پورے

انصاف کا نظام ایک دم دھڑام سے نیچے آئے گا اور پہلے بھی ان کی کوئی اچھی حالت نہیں ہے۔ لہٰذا نا صرف میں بلکہ پورا ایوان آپ سے گزارش کرتا ہے کہ اس اجلاس کے دوران اس پر بحث کے لئے ایک مکمل دن رکھا جائے اور اس پر ہم سنجیدگی سے بات کریں تاکہ ہم بھی اس قومی المیے کے حوالے سے اپنا contribution کر سکیں۔بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ جس طرح معزز رکن نے فرمایا بالکل یہ درست ہے کہ یہ ایک قومی سانحہ تھا جس نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ نہ صرف اس ملک کی عوام بلکہ بین الاقوامی برادری بھی اس بات کی شاہد ہے کہ جس طرح وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان نے اس واقعہ کا نوٹس لیا اور جس طرح سے انہوں نے اقدامات لینے کے لئے صوبائی حکومت کو بھی ہدایات جاری کیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جس طرح قومی اسمبلی اور سینیٹ میں گورنمنٹ کے تحرک پر اس issue پر بحث کی جارہی ہے بلکہ جب نیشنل سکیورٹی کمیٹی کا اجلاس ہوا تو اس میں بھی اس واقعہ کی پرزور مذمت کی گئی اور آئندہ کے لئے ایسے اقدامات کی روک تھام کے لئے لائحہ عمل طے کرنے کے لئے یہ کہا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بہتر کوئی forum نہیں ہے ہم یہاں پر اس سانحہ کے حوالے سے بات کر سکتے ہیں اور آئندہ کے لئے اقدامات بھی suggest کر سکتے ہیں تو میں معزز رکن کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے وہپ کے ساتھ بیٹھ کر اسی اجلاس میں اس معاملے پر بات کرنے کے لئے کوئی دن طے کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اسی اجلاس میں اس پر بات کرنے کے لئے کوئی دن مختص کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، اسی اجلاس میں اس پر general discussion کے لئے کوئی دن مختص کر لیتے ہیں، شکریہ

سوالات

(محکمہ مواصلات و تعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: جی، اسی اجلاس میں اس پر general discussion کے لئے کوئی دن مختص کر لیں چونکہ یہ واقعہ بھی تو پنجاب میں ہی ہوا ہے۔ اب ہم سوالات take up کرتے ہیں۔ پہلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 1418 کو dispose of کیا جاتا ہے ۔ اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3724 کو dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال بھی جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ لیکن چونکہ ممبر موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3725 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے ۔ اگلا سوال رانا منور حسین کا ہے۔

محترمہ راشدہ خانم: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ابھی یہ سوال لے لیں۔ ابھی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا ہے چونکہ سوال چل رہے ہیں۔

محترمہ راشدہ خانم: مجھے ایک منٹ بات کرنے کے لئے اجازت دے دینا۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ ابھی تشریف رکھیں، انشاءاللہ آپ کو موقع ملے گا۔ جی، رانا صاحب!

رانا منور حسین: جناب سپیکر! شکریہ، میرا سوال نمبر 4694 ہے جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرگودھا: پی پی۔79 سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی تا مانگنی پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4694: **رانا منور حسین:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی اور 58 جنوبی تا مانگنی پل ضلع سرگودھا سڑک کب تک مکمل کی جائے گی اس کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈز جاری کئے گئے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی۔79 سرگودھا میں کتنی نئی سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں؟

(ج) حلقہ ہٰذا KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور برموں کی مٹی اور پودے لگانے کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا۔ حلقہ ہٰذا کی کتنی سڑکیں مرمت کے لئے منتخب کی گئی ہیں ان کی تفصیل مع نام بتائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) تعمیر سڑک از سلانوالی تا 58 جنوبی براستہ 119 موڑ اور 126 جنوبی لمبائی 38.86 کلومیٹر ضلع سرگودھا 05.11.2015 کو منظور ہوئی اور اس کے تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر ایک جس کی لمبائی 20.00 کلومیٹر ہے مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو جس کی لمبائی 10.00 کلومیٹر ہے اس نے مورخہ 09.06.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا ہے دوران سال 20-2019 میں (M) 113.001 رقم کے فنڈز مہیا کئے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور سال 21-2020 میں (M) 25.00 روپے مختص کئے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور سال 22-2021 50 ملین فنڈز مختص کئے گئے ہیں گروپ نمبر تین کا کام ابھی الاٹ نہ ہوا ہے اور سڑک تعمیر بحالی سڑک از فیصل آباد تا لاہور روڈ ساتھ کینال بنک لمبائی 28.47 کلومیٹر ضلع سرگودھا اس کے بھی تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر تین مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو مورخہ 14.04.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ سال 21-2020 میں (M) 50.000 فنڈز مختص کئے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور مالی سال 22-2021 میں 50 ملین فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور ناکافی ہیں گروپ نمبر ایک ابھی الاٹ ہونا باقی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔79 میں مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی سڑک تعمیر نہ ہو رہی ہے۔

(ج) KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ ان سڑکات کی مرمت فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی اور پودے لگانے کا کام محکمہ جنگلات / PHA کے ذمہ ہے۔ سڑکوں کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر کے ذمہ ہے جس کے تحت حلقہ

PP-79 میں مرمت سڑک نوری گیٹ تا جھامرہ براستہ سلانوالی لمبائی 69.83 کلومیٹر جس کا حصہ کلومیٹر نمبر 62.45 تا 62.97، 63.12 تا 63.39 اور 66.99 تا 69.83 کل لمبائی حصہ مرمت 3.60 کلومیٹر ہے جس کا تخمینہ لاگت 20.071 ملین روپے ہے اور اس پر کام جاری ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

رانا منور حسین: جناب سپیکر! جز(الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تیسرے گروپ کا کام الاٹ نہیں ہوا۔ یہ سوال 19۔جون 2020 کو circulate ہوا تھا اور اس کا جواب مورخہ 24۔مئی 2021 کو آیا ہے لیکن میرے علم کے مطابق تیسرے گروپ کا کام الاٹ ہو چکا ہے اس کا ورک آرڈر بھی جاری ہو چکا ہے۔ لہٰذا میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس تیسرے گروپ کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا چونکہ یہ بڑی اہم سڑک ہے۔ سرگودھا کی جو سٹون کرشنگ انڈسٹری ہے یہ اس کی سب سے اہم ترین سڑک ہے جہاں سے maximum کرشنگ مٹیریل پنجاب کو supply ہوتا ہے۔ لہٰذا منسٹر صاحب معزز ایوان میں یہ apprise فرما دیں کہ یہ حصہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! اس کا تیسرا گروپ الاٹ ہو چکا ہے اس پر کام جاری ہے اور یہ funds پر depend کرتا ہے، حکومت کی کوشش ہے کہ جیسے جیسے فنڈز ملیں جتنی بھی سڑکیں شروع ہیں وہ جلدی مکمل کر لی جائیں۔

جناب سپیکر: یہ ongoing منصوبہ ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جی، یہ ongoing منصوبہ ہے اس کے تین گروپ تھے دو گروپ کا کام الاٹ ہو چکا تھا ان کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے، تیسرے گروپ کے ٹینڈر ہو چکے ہیں، کام الاٹ ہو چکا ہے اور کام چل رہا ہے۔

رانا منور حسین: جناب سپیکر! یہ ongoing سکیم ہے اور یہ 16-2015 سے شروع ہوئی تھی اور یہ fully funded scheme تھی جیسے منسٹر صاحب نے فرمایا واقعتاً اس کے دو گروپ مکمل ہو چکے

ہیں چونکہ یہ میرے حلقے کی بڑی اہم ترین سڑک ہے اور تیسرے گروپ کا ورک آرڈر جاری ہو چکا ہے، یہ remaining portion بھی بڑا اہم ہے، وہاں پر ٹریفک کی روانی میں بڑے مسائل درپیش ہیں۔ لہٰذا آپ کے توسط سے منسٹر صاحب اور متعلقہ محکمے سے استدعا ہے کہ اسے فی الفور مکمل کیا جائے۔ جب میرے پہلے سوال آئے تھے اور میرے پوائنٹ آف آرڈر پر آپ نے بڑی خاص direction پاس کی تھی لہٰذا استدعا ہے کہ آج بھی مہربانی فرما کر انہیں خصوصی ہدایت جاری فرمائیں۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! یہ fully funded scheme نہیں تھی بلکہ partly funded scheme ہے جیسے جیسے فنڈز آرہے ہیں ورک الاٹ ہو رہا ہے اور کام چل رہا ہے۔ اس کے third and last portion کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور کام جاری ہے اور جیسے جیسے فنڈز آتے جائیں گے کام مکمل ہو تا جائے گا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! کوشش کریں کہ funds کی availability بھی جلدی ہو جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! جی، ہم کوشش کریں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر محترمہ زیب النساء اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے فرش پر گر گئیں
اور ان کی معزز ساتھیوں نے انہیں سہارا دے کر اٹھایا)

رانا منور حسین: جناب سپیکر! میں نے اسی سوال کے جز (ج) میں پوچھا تھا کہ KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور برموں کی مٹی اور پودے لگانے کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا جس کا محکمے نے یہ جواب دیا ہے کہ KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ ان سڑکات کی مرمت فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی اور پودے لگانے کا کام محکمہ جنگلات یا PHA کے ذمہ ہے۔ میں اس سلسلے میں عرض کرتا ہوں کہ PHA سرگودھا کی domain تو سرگودھا سٹی تک ہے اور محکمہ جنگلات تو پورے پنجاب کے لئے ہے، پورے ضلع اور تمام تحصیلوں کے لئے ہے۔ لہٰذا میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جس وقت یہ KPRRP کی سڑکیں بنی ہیں اس وقت جو ان کے ساتھ جنگل لگنا تھا اور ان کی مرمت کے جو پیسے ساتھ ساتھ جاری کئے گئے ہیں، ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کا جو

Operation Maintenance Wing تھا اسے تو آپ نے ختم کر دیا ہے اور اسے main Highway Department میں ضم کر دیا ہے۔لہذا اس کی مرمت اور وہاں جو درخت لگانے تھے جس کے لئے آپ نے محکمہ جنگلات کو فنڈز بھی دیئے ہیں تو کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ فنڈز کہاں کہاں خرچ ہوئے اور ان سڑکوں پر درخت کیوں نہیں لگائے گئے اور کیا آپ PHA کی domain کو بھی بڑھا رہے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! KPRRP کے فنڈز آتے ہیں تو وہ جنگلات والوں کو چلے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ اس سلسلے میں جنگلات والوں سے رابطہ کریں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): اب جنگلات والوں نے وہاں پر درخت لگانے ہیں۔معزز رکن نے جو M&R کی بات کی ہے وہ اس لئے ختم کیا گیا ہے کہ وہاں پر ایک ایکسئن کے پاس پانچ اضلاع تھے اور یہ humanly possible نہیں تھا کہ وہ اسے cope up کر سکے اس لئے جو بھی سڑک بنائے گا وہ اس کی دیکھ بھال اور مرمت کرے گا اس لئے ہم نے یہ تبدیلی کی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں کوشش کر کے اسے جلدی کروالیں۔محترمہ! آپ کو کوئی چوٹ تو نہیں لگی؟

جناب خلیل طاہر سندھو: نہیں۔کوئی چوٹ نہیں لگی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔معزز ممبر موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 3726 کو dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال بھی صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہ ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 3727 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب عادل بخش چٹھہ کا ہے۔۔۔معزز ممبر موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 3825 کو dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال بھی جناب عادل بخش چٹھہ کا ہے۔۔۔موجود نہ ہیں لہٰذ سوال نمبر 3826 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔محترمہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 4576 کو dispose of کیا جاتا

ہے۔اگلا سوال بھی محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔لیکن موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 4577 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!میرا سوال نمبر 4657 ہے۔جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان پی پی۔264 موٹروے انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کی ازسر نو تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4657: سید عثمان محمود:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں موٹروے انٹر چینج قائم کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کو از سر نو تعمیر گیا ہے اور نہ ہی نئی رابطہ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بالا انٹر چینج کی رابطہ سڑکوں کی تعمیر توسیع اور نئی رابطہ سڑکیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) موٹروے M-5 رحیم یار خان انٹر چینج کے لئے 2 رابطہ سڑکیں ہیں۔ رابطہ سڑک شیخ واہن تا ہیڈ دیگی براستہ موٹروے انٹر چینج کی تعمیر و اصلاح کا کام 2019-20 میں مکمل کیا گیا جس کی حالت تسلی بخش ہے۔ جبکہ دوسری رابطہ سڑک موٹروے انٹر چینج تا تھلی چوک رحیم یار خان براستہ اقبال آباد ہے۔ جو کہ موٹروے انٹر چینج سے اقبال آباد چوک تک نئی تعمیر شدہ اور تسلی بخش حالت میں ہے جبکہ اسی سڑک کے بقیہ حصہ اقبال آباد چوک سے تھلی چوک تک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور مزید کشادگی و مرمت درکار ہے۔

(ج) رحیم یار خان شہر تک پہنچنے والی سڑک اقبال آباد چوک سے تھلی چوک تک 11.90 کلومیٹر کو دورویہ کرنے کا منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 22-2021 میں سیریل نمبر 5311 کے تحت شامل کیا گیا ہے جس کی تعمیر کے لئے 871.758 ملین روپے کی منظوری ہو چکی ہے۔ مذکورہ سکیم کا ٹینڈر نوٹس بھی اخبار میں شائع ہو گیا ہے جبکہ اس کی تعمیر مکمل فنڈز کی دستیابی پر 2 سال میں مکمل کی جائے گی۔

سڑکوں کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر کے ذمہ ہے جس کے تحت حلقہ PP-79 میں مرمت سڑک نوری گیٹ تا جھامرہ براستہ سلانوالی لمبائی 69.83 کلومیٹر جس کا حصہ کلومیٹر نمبر 62.45 تا 62.97، 63.12 تا 63.39 اور 66.99 تا 69.83 کل لمبائی حصہ مرمت 3.60 کلومیٹر ہے جس کا تخمینہ لاگت 20.071 ملین روپے ہے اور اس پر کام جاری ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میرا وزیر مواصلات و تعمیرات سے موٹروے انٹر چینج اقبال آباد کی connecting roads کی تعمیر و مرمت کے حوالے سے سوال تھا۔ اقبال آباد انٹر چینج میرے حلقہ میں واقع ہے۔ اس کی جو main connecting road ہے اس کے بارے میں جواب کے جز (ج) میں محکمہ نے بتایا گیا ہے کہ یہ 11.90 کلومیٹر لمبی سڑک ہے جس کو دورویہ کرنے کا منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 22-2021 میں شامل کیا گیا۔ آج بجٹ کو پاس کئے ہوئے چھ ماہ گزر چکے ہیں مگر اس منصوبے پر کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی۔

جناب سپیکر! میرا آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس منصوبے کی تعمیر کے لئے انہوں نے جو 871.758 ملین روپے کی منظوری دی تھی اس میں سے رواں مالی سال کے ADP میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور اس منصوبے پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟ اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کی وساطت سے معزز وزیر مواصلات و تعمیرات سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں پر ایک "the need of the hour" ہے کہ یہ جو اقبال آباد سے رحیم یار خان تک کی connecting road ہے اس کے درمیان سے KLP(Karachi-Lahore-Peshawar

Road) گزرتی ہے یعنی پُرانی ہائی وے اس connecting road کے درمیان سے گزرتی ہے۔ایک طرف اقبال آباد روڈ ہے اور دوسری طرف تھلی چوک ہے۔میں آپ کی وساطت سے وزیر مواصلات و تعمیرات سے urgent and compassionate grounds پر درخواست کروں گا کہ وہاں پر فلائی اوور کی feasibility تیار کی جائے کیونکہ وہ ایک بہت ہی خطرناک قسم کا موڑ ہے۔جب آپ موٹر وے سے اُترتے ہیں اور آپ نے شہر میں جانا ہوتا ہے تو آپ کو واپس KLP road پر آنا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر: وزیر مواصلات و تعمیرات صاحب! آپ ذرا اس کو دیکھ لیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! اس سڑک کا ٹینڈر ہو چکا ہے، کام جاری ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ سڑک جلد مکمل ہو جائے گی۔میرے بھائی سید عثمان محمود صاحب نے فلائی اوور کے حوالے سے کہا ہے۔یہ منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات اور NHA کے درمیان زیر بحث ہے کیونکہ زیادہ حدود NHA کی آتی ہے اور یہ منصوبہ NHA نے بنانا ہے۔ہم نے اس فلائی اوور کو take up کیا ہوا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ اس کی جلد منظوری ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اپنے سیکرٹری سے کہیں کہ وہ NHA سے رابطہ کریں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! وہ NHA سے رابطہ کر رہے ہیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! once again آپ کی وساطت سے ایک بہت ہی اہم گزارش کروں گا کیونکہ ہمیں آپ کے ذریعے سے ہی اپنی گزارشات حکومت تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔اگرچہ موجودہ حکمرانوں کا نعرہ "یکساں ترقی" تھا۔یہ موجودہ حکومت کا چوتھا سال ہے لیکن حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے معزز ممبران اور ان کے حلقوں کی عوام کو basic human rights سے محروم رکھا گیا ہے۔میری تحصیل صادق آباد 15 لاکھ آبادی پر مشتمل ہے۔وہاں سے پاکستان پیپلز پارٹی کے دو ایم این اے اور چار صوبائی اسمبلی کے ممبران کامیاب ہوئے ہیں۔جس طرح ہمیں باقی تمام شعبہ جات میں محروم رکھا گیا اسی طرح موٹروے کے انٹر چینج کے حوالے سے بھی ہماری پوری تحصیل محروم ہے۔آپ نے ہمیشہ مہربانی فرمائی ہے اور آپ نے ہمیشہ حزب اختلاف کو بولنے کا موقع دیا ہے تو میں آپ کی وساطت سے حکومت وقت سے گزارش کروں گا کہ ان کے پاس اس انٹر چینج کے حوالے سے چیمبر آف کامرس اور چیئرمین سی پیک اتھارٹی کی طرف سے بھی

recommendations آچکی ہیں۔اگر یہ actually merit and compassionate grounds پر اس کیس کو take up کریں تو انہیں معلوم ہو گا کہ اس تحصیل کو کتنا محروم رکھا گیا ہے۔ .Just because they do not have political mandate there اگر ہمارے علاقے کے لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق اور ترقیاتی پروگراموں سے صرف اس وجہ سے محروم رکھا گیا کہ انہوں نے موجودہ حکمرانوں کو ووٹ نہیں دیئے تو پھر اس طرح تو "یکساں ترقی" کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکے گا۔بہت شکریہ

جناب سپیکر: وزیر مواصلات و تعمیرات صاحب! مہربانی کر کے اس معاملے کو دیکھ لیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! یہ معاملہ NHA سے متعلقہ ہے اور ہم ان سے request کرتے ہیں۔ان کی main link road انشاءاللہ تعالیٰ جلد مکمل ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔اگلا سوال جناب نورالامین وٹو کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو اس سوال نمبر 4717 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال ملک خالد محمو بابر کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4720 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال بھی ملک خالد محمود بابر کا ہے ۔۔۔چونکہ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے اس سوال نمبر 4721 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4733 کو dispose of کیا جاتا ہے۔۔۔اگلا سوال جناب نورالامین وٹو کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے اس سوال نمبر 4774 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب محمد الیاس کا ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4874 ہے۔جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد : چنیوٹ روڈ، چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4874: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) 19-2018اور20۔2019 میں ٹول پلازہ چناب نگر اور ٹول پلازہ برجیاں پھٹے لاہور روڈ چنیوٹ سے روڈ ٹیکس کی مد میں کل کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) سال2018 تا2020 حکومت نے فیصل آباد چنیوٹ روڈ اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ج) سال2018 تا2020 کتنی باران روڈز کی مرمت کی گئی اور کس کمپنی نے مرمت کا کام سرانجام دیا؟

(د) صوبہ کے تمام اضلاع کو شاہرات کی مرمت کے لئے ان دوسالوں میں کتنی کتنی رقم مہیا کی گئی؟

(ہ) کیا حکومت ان روڈز کا وزٹ کروا کر بتانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ یہ روڈز ٹریفک کے لئے قابل استعمال رہ چکے ہیں اگر نہیں تو ان کو قابل استعمال بنانے یا پھر ان کی از سر نو تعمیر کروانے میں کیا امر مانع ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) ٹول پلازہ پل دریائے چناب (چناب نگر) کی Collectionکی رقم محکمہ نے19-2018 میں 114.555 ملین روپے اور20-2019 میں90.362 ملین روپے جمع کروائی ہے جبکہ ٹول پلازہ پنڈی بھٹیاں برجیاں پھٹے لاہور روڈ چنیوٹ کی Collectionکی رقم محکمہ نے19-2018 میں54.271 ملین روپے اور20-2019 میں س42.085 ملین روپے جمع کروائی ہے۔

(ب) حکومت نے فیصل آباد چینوٹ روڈ اور چینوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کے لئے 2018 تا2020 میں کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ج) سال2018 تا2020 ان روڈز کی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(د) صوبہ کے تمام اضلاع کو شاہرات کی مرمت کے لئے 20-2019 میں 4912 ملین روپے اور20-2019 میں3812 ملین روپے حکومت کی طرف سے ملے۔

(ہ) مذکورہ دونوں سڑکات کو حکومت نےPPP Mode میں تعمیر کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں۔ چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ پر کنسلٹنٹ تعینات کر لئے ہیں جو رپورٹ تیار کر رہے

ہیں۔ جبکہ فیصل آباد - چنیوٹ - سرگودھا روڈ کو PPP پالیسی ومانیٹرنگ بورڈ نے حال ہی میں منظور کیا ہے جس کا ٹینڈر جلد ہی ملکی وبین الاقوامی اخبارات میں شائع کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! محکمہ نے اپنے جواب میں بتایا ہے کہ ٹول پلازہ پنڈی بھٹیاں سے سال 20-2019 میں 42.085 ملین روپے کا ٹیکس وصول ہوا ہے اور اسی طرح ٹول پلازہ چناب نگر سے سال 19-2018 میں 114.555 ملین روپے کا ٹیکس وصول ہوا ہے۔ میں ان دونوں roads کی تعمیر کے لئے 2013 سے کوشش کر رہا ہوں۔ میں آپ کی یاد دہانی کے لئے عرض کروں گا کہ آپ نے اسمبلی کی پُرانی عمارت میں اجلاس کے دوران جناب محمد بشارت راجہ سے سوال کیا تھا کہ اگر ایک چیز اسمبلی پاس کر دیتی ہے اور پھر وہی funds لینے کے لئے کسی اور کی منظوری کا انتظار کرنا پڑتا ہے تو پھر اس اسمبلی کو بند کر دیا جائے۔ اُس وقت وزیر آباد کے کسی ہسپتال کا معاملہ زیر بحث تھا۔ آپ کی طرف سے اس کا نوٹس لینے پر وہ پیسے فوراً release ہو گئے تھے۔

جناب سپیکر! میری پہلی گزارش یہ ہے کہ 2018 میں چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو one-way کرنے کے لئے پہلے 2۔ارب روپے اور پھر 79 کروڑ روپے مختص کئے گئے۔ اب سال 2021 جا رہا ہے یعنی تقریباً چار سال گزر چکے ہیں لیکن اسمبلی کی طرف سے جو funds منظور کئے گئے تھے وہ release نہیں کئے گئے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟ اس وقت ہماری چنیوٹ فیصل آباد روڈ اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ ایک قتل گاہ بن چکی ہے۔ وہاں پر ہر روز accidents ہوتے ہیں۔ لوگ کھڈوں سے بچنے کے لئے تھوڑا اِدھر اُدھر ہوتے تو accident کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دو مہینے پہلے ہمارے ایک بہترین انجینئر خالد حسین صاحب اپنی بچی کو یونیورسٹی چھوڑنے جا رہے تھے۔ وہ کھڈے سے بچنے کے لئے دائیں یا بائیں ہوئے، سامنے سے آنے والے موٹر سائیکل کی زد میں آ گئے اور اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ وہاں پر ایسے بہت سے حادثات ہو رہے ہیں۔ جواب کے جز (ہ) میں بتایا گیا ہے کہ فیصل آباد۔ چنیوٹ۔ سرگودھا روڈ کو PPP پالیسی ومانیٹرنگ بورڈ نے حال ہی میں منظور کیا ہے اور میں نے یہ بھی سُنا ہے کہ زمین کی خریداری کے لئے کچھ پیسے بھی مختص کئے گئے ہیں۔ میں نے معلوم کیا ہے کہ زمین کی خریداری کا procedure تقریباً 14 یا 15 پندرہ مہینے

میں مکمل ہو گا۔ تو یہ زمین کب خریدی جائے گی؟"نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی" کب وہ زمین خریدی جائے گی، کب اس کا سروے ہو گا اور کب یہ سڑک بنے گی؟

جناب سپیکر: چنیوٹی صاحب! آپ کا point آ گیا ہے اب منسٹر صاحب کو جواب دینے دیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ جب تک وہ نئی سڑک نہیں بنتی تو اہل چنیوٹ کا مطالبہ یہ ہے کہ کم از کم اس سڑک کی مرمت کر دی جائے۔ ہمارے ہاں سے جو ٹیکس وصول ہوتا ہے اسی رقم سے اس سڑک کی مرمت کر دی جائے۔ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کرنے کا ایک محکمہ موجود ہے، اس کے بڑے بڑے افسران موجود ہیں اور ان کی تنخواہیں ہمارے ٹیکسوں سے جاتی ہیں۔ محکمہ نے اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ تین چار سالوں سے ان دونوں سڑکوں کی کوئی مرمت نہیں کی گئی۔

جناب سپیکر: جناب محمد الیاس! آپ کی بات ہو گئی ہے۔ وزیر مواصلات و تعمیرات کو آپ کی بات کی سمجھ آ گئی ہو گی۔ اب انہیں جواب دینے دیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! فیصل آباد۔ چنیوٹ۔ سرگودھا روڈ کو PPP پالیسی و مانیٹرنگ بورڈ نے حال ہی میں منظور کیا ہے۔ ہم ان کی رادھا کے لئے نو من تیل اکٹھا کر رہے ہیں۔ معزز رکن کافی بے خبر ہیں کہ اس اسمبلی نے منظور کیا ہوا ہے کہ جس سڑک سے ٹول ٹیکس وصول کیا جائے گا وہ پیسے اسی سڑک پر لگائے جائیں گے یعنی ان کی جو خواہش ہے وہ تو آپ نے پہلے ہی پوری کر دی ہے لیکن ان کو اس کا علم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ساری تمہید کا مقصد یہی ہے کہ ان کا کام ہو جائے اور یہ سڑک مکمل کی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جی، انشاءاللہ تعمیل ہو گی۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ چار سال سے اُن دونوں روڈز سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں تو ان چار سالوں میں ان دونوں روڈز کی اگر کوئی مرمت کی گئی ہے تو وہ بتا دیں اور اب کوئی اتنی تسلی کروا دیں کہ اُن دونوں روڈز کا کم از کم patch work ہو جائے تا کہ ہر روز ہونے والے حادثات سے ہم بچ جائیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! میں نے کہا ہے کہ ان سڑکوں سے جو toll اکٹھا ہو رہا ہے اب وہ اُنہی سڑکوں پر لگے گا اور patch work کا کام جلدی شروع ہو جائے گا۔ یہ سڑک کوئی ایک دو سالوں سے نہیں ٹوٹی بلکہ 12/10 سال سے اس سڑک کی بُری حالت ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ معزز ممبر کے علاقے کی عوام کی تکلیف جلدی دور کریں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! 12 سال پہلے یہ دونوں روڈز بنے تھے۔ 5/4 سال سے یہ روڈز ٹُوٹ پُھوٹ کا شکار ہیں تو ہمارا مطالبہ ہے کہ ان روڈز کو ٹریفک کے قابل بنایا جائے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات صاحب! یہ کام جلدی کرا دیں۔ اگلا سوال بھی آپ ہی کا ہے آپ اُس پر آ جائیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4875 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع چنیوٹ میں مختلف سکیموں کی تکمیل کے بعد محکموں کی طرف سے فنڈز کے Withdraw کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4875: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں متعدد سکیمیں سال 20-2019 کے ADP میں شامل کی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت اور ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ سکیموں کے ٹینڈر بھی دیئے گئے، ٹینڈر منظور بھی کئے گئے اور ہر سکیم کے لئے ورک آرڈر بھی جاری کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سکیم کے لئے فنڈز ریلیز آرڈر بھی جاری کئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب ٹھیکیداروں نے ورک آرڈر کے تحت سکیموں کا کام مکمل کر دیا اور جب ٹھیکیدار نے اپنے بلز پیش کئے تو معلوم ہوا کہ محکمہ نے اپنے فنڈز withdraw کر لئے ہیں؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ فنڈز withdraw کرنے کے تحریری آرڈر جاری کئے ہیں تو ان آرڈر کی کاپی فراہم فرمائیں۔ اور فنڈز withdraw کرنے کی وجوہات سے بھی آگاہ کیا جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں متعدد سکیمیں سال 20-2019 کی ADP میں شامل کی گئیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ صحت اور ہائر ایجوکیشن سے متعلقہ سکیموں کے ٹینڈرز منظور بھی کئے گئے اور ہر سکیم کے لئے ورک آرڈر بھی جاری کئے گئے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ ہر سکیم کے لئے فنڈز ریلیز آرڈر جاری کئے گئے۔

(د) ہاں یہ درست ہے کہ ہر سکیم کے لئے فنڈز ریلیز آرڈر کے تحت سکیموں کا کام مکمل کر دیا اور جب ٹھیکیداروں نے اپنے بل پیش کئے تو معلوم ہوا کہ محکمے نے اپنے فنڈز withdraw کر لئے ہیں۔

(ہ) بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو فنڈز withdraw کرنے کا کوئی تحریری آرڈر جاری نہیں کیا گیا اور نہ ہی فنڈز withdraw کرنے کی کوئی کاپی فراہم کی گئی ہے۔ کیونکہ محکمہ کے پاس فنڈز موجود تھے جس کی وجہ سے چیک بنایا گیا اور جب اکاؤنٹس آفس چیک بھیجا گیا تو پتا چلا کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے COVID-19 کی وجہ سے فنڈز withdraw کر لئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! جز (د) میں محکمہ نے تسلیم کیا ہے کہ ٹھیکیداروں نے کام کر دیئے ہیں مگر اُن کو payments نہیں ہو رہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ COVID-19 کی وجہ سے جو فنڈز واپس ہو گئے تھے تو ٹھیکیداروں نے اپنی جیب سے یا اُدھار پر material لے کر وہ کام مکمل کئے تھے تو اب حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے کہ اُن ٹھیکیداروں کو payments کرے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! معزز ممبر نے بالکل صحیح فرمایا ہے۔ وہ کام جاری تھے ابھی مکمل نہیں ہوئے تھے تو COVID-19 کی وجہ سے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے پیسے withdraw کر لئے تھے۔ اب نئے سال میں اُن کے پیسے دوبارہ آرہے ہیں تو جونہی پیسے ملتے جائیں گے ٹھیکیداروں کو payments کر دی جائیں گی۔

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات صاحب! آپ کوشش کر کے اُن کو payments کروا دیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! ہم بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا اس سوال نمبر 4882 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہ ہیں لہٰذا اس سوال نمبر 4883 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ کچھ معزز ممبران موجود نہیں ہیں تو اب ہم بقیہ سوالات ایوان کی میز پر رکھتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4986 ہے اس کو take up کر لیں۔

جناب سپیکر: چلیں، جناب محمد ارشد ملک صاحب کا سوال نمبر 4986 لے لیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری گزارش کو entertain کیا۔ میرا سوال نمبر 4986 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ کو ڈبل روڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4986: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم موٹروے کھولنے کی وجہ سے تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ پر ٹریفک پہلے سے چار گناہ زیادہ بڑھ گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ روڈ سنگل ہے اور کافی عرصہ پہلے تعمیر کی گئی تھی جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے جس کی نئے سرے سے ڈبل روڈ (دو رویہ) تعمیر وقت کی اشد ضرورت ہے یہ اسلام آباد تا ساہیوال شارٹیسٹ روڈ بھی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ہیوی اور لائیٹ ٹریفک کا دباؤ بہت بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے حادثات بڑھ گئے ہیں اور ٹریفک کی روانی میں شدید مشکلات ہیں؟

(د) کیا حکومت اس روڈ کو جلد از جلد ڈبل روڈ (دو رویہ) بنانے کے لئے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم موٹروے کھولنے کی وجہ سے تاندلیانوالہ تا کمپری ہنسو چوک ساہیوال براستہ قطب شاہانہ پل روڈ پر ٹریفک پہلے سے چار گناہ زیادہ بڑھ گئی ہے۔ البتہ اس پر ٹریفک پہلے سے دو گنا ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ یہ روڈ سنگل ہے اور کافی عرصہ پہلے تعمیر کی گئی تھی۔ اس روڈ پر محکمہ M&R ہائی وے ڈویژن ساہیوال نے ضلع ساہیوال کی حدود تک مکمل کر دیا ہے اور ضلع فیصل آباد کی حدود میں کام جاری ہے۔ اور اب اس سڑک کو دو رویہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اسلام آباد تا ساہیوال Shortest روڈ بھی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کو دورویہ کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم موٹروے کھولنے کی وجہ سے تاندلیانوالا تا کمپری ہنسو چوک، ساہیوال براستہ قطب شہانہ پُل روڈ پر ٹریفک پہلے سے چار گنا زیادہ بڑھ گئی ہے تو میں آپ کے توسط سے پہلا ضمنی سوال یہ کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار نے اپنے دورے کے دوران ساہیوال میں اعلان فرمایا تھا کہ ساہیوال کی عوام کے لئے قطب شہانہ انٹر چینج بنا دیا جائے گا۔ اب

محکمہ نے خود یہ تسلیم کیا ہے کہ اس روڈ پر ٹریفک کا flow بہت بڑھ گیا ہے تو وزیر اعلیٰ صاحب کے حکم کے مطابق ساہیوال کو یہ انٹر چینج کب دیا جائے گا؟

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! یہ سڑک NHA کی ہے اُن کو request بھیج دی گئی ہے تو میں معزز ممبر کو pursue کر کے بتا دوں گا کہ یہ انٹر چینج کب تک بنے گا۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! محکمہ ہائی وے toll tax خود لے رہا ہے اور قطب شہانہ سے کروڑوں روپیہ وصول کر رہے ہیں۔ قطب شہانہ پُل سے لے کر مڈھالی اور کمیری ہنسو روڈ تک یہ قاتل روڈ بن چکا ہے۔

جناب سپیکر: وزیر صاحب! یہ toll tax تو آپ کا ہے ناں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! toll tax ہمارا ہے تو سڑک کی مرمت ہم کریں گے لیکن انٹر چینج NHA نے بنانا ہے۔

جناب سپیکر: وزیر صاحب! یہ انٹر چینج کب تک شروع ہو جائے گا؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! اگلے سال انشاءاللہ۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ساہیوال کی عوام کے لئے دلچسپی لی۔ محکمہ ہائی وے قطب شہانہ پُل سے پچھلے چار سالوں سے کروڑوں روپیہ toll tax وصول کر رہا ہے تو وزیر موصوف سے پوچھیں کہ وہ پیسے کدھر گئے؟ انہوں نے خود یہ مانا ہے کہ ہاں، یہ درست ہے کہ یہ single road ہے اور کافی عرصہ پہلے تعمیر کی گئی تھی۔ اس روڈ پر محکمہ M&R ہائی وے ڈویژن ساہیوال کی حدود تک مکمل ہے۔ ضلع ساہیوال فیصل آباد کی حد میں کام جاری ہے۔ اب اس سڑک کو دورویہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اسلام آباد سے ساہیوال shortest way ہے۔ محکمہ جز (ب) کے جواب میں یہ بات خود مان رہا ہے کہ یہ shortest way بھی ہے اور اس پر کبھی پیسا بھی نہیں لگایا گیا تو آپ محکمہ سے پوچھ لیں کہ پچھلے چار سال سے جو toll tax وصول کیا جا رہا ہے وہ پیسا کہاں پر ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر مواصلات و تعمیرات!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! معزز ممبر کو پتا ہونا چاہئے کہ پہلے جتنے بھی فنڈز تھے وہ سارے C&W کے پاس نہیں آتے تھے بلکہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو سارے فنڈز جاتے تھے۔۔۔

جناب سپیکر: وزیر مواصلات و تعمیرات صاحب! آپ effort کر کے یہ مسئلہ حل کرائیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! اس پر کام ہو رہا ہے اور ساہیوال کی حد تک اس سڑک کی مرمت ہو چکی ہے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میرے دو سوالات ہیں لیکن ٹائم کی shortage کی وجہ سے میں صرف ایک سوال نمبر 5339 لے رہا ہوں اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے رابطہ سڑکوں کی تعمیر نیز دریائے ستلج پر پل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5339: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر دریائے ستلج کے دوسرے سائیڈ واقع ہونے کی وجہ سے اس ضلع کی ساہیوال، لاہور اور اسلام آباد جانے کے لئے لنک روڈ بہت کم ہیں ایک طرح سے یہ صوبہ کے لاہور، اسلام آباد و دیگر اضلاع سے کٹ کر رہ جاتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ضلع کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے مزید رابطہ سڑکیں اور دریا ستلج پر پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس مقصد کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی ہے اس کی مکمل تفصیل دی جائے کیا حکومت اس ضلع کو ملانے کے لئے CPEC کے تحت کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ ہے تو اس کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع بہاولنگر کو لاہور اور اسلام آباد سے ملانے کے لئے پُل ہیڈ سلیمانکی (تحصیل منچن آباد)، پل ڈھاک پتن (تحصیل منچن آباد) اور پل بھوکاں پتن (تحصیل بہاولنگر) موجود ہیں۔

(ب) ضلع بہاولنگر کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ ADP / CPEC یا کسی اور پروگرام میں ایسا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! ضلع بہاولنگر زرعی لحاظ سے سارے ملک کی cotton basket بھی ہے اور wheat basket بھی ہے لیکن میں انتہائی دُکھ کے ساتھ یہاں پر یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ یہ واحد ضلع ہے جو کسی بھی موٹروے یا نیشنل ہائی وے کے ساتھ properly connected نہیں ہے۔ محکمہ نے ذکر کیا ہے کہ ہیڈ سلیمانکی اور بُھوکا پتن سے یہ connected ہے لیکن آپ کو پتا ہے کہ 1911 میں ہیڈ سلیمانکی پُل بنا تھا اور یہ سارے پُل انتہائی ناقص اور single row ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ کیا حکومت اس ضلع کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے مزید رابطہ سڑکیں اور دریا ستلج پر پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس مقصد کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی ہے اس کی مکمل تفصیل دی جائے کیا حکومت اس ضلع کو ملانے کے لئے CPEC کے تحت کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ ہے تو اس کی تفصیل بھی دی جائے؟ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ضلع بہاولنگر کو دوسرے اضلاع سے ملانے کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ CPEC / ADP یا کسی اور پروگرام میں ایسا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہیں ہے۔ میں منسٹر صاحب! کو باور کروانا چاہتا ہوں کہ 2018 میں لاہور، قصور، دیپالپور، ہیڈ سلیمانکی، بہاولنگر، چشتیاں اور حاصل پور تک dual carriage way کا ایک منصوبہ جو کہ CPEC کا بھی حصہ تھا اور آپ کی خصوصی کاوش سے اور تینوں چیف انجینئرز کی مشترکہ کاوش سے جو proposal گئی تھی اور جس کا چٹھی نمبر 3470 تھا اس کا ذکر میں

نے اور چودھری ارشد صاحب جو کہ فورٹ عباس کے ہمارے ایم پی اے ہیں انہوں نے تحریک التوائے کار میں بھی کیا تھا وہ منصوبہ کہاں گیا؟ وہ منصوبہ زمین کھا گئی یا آسمان کھا گیا۔ کیا آپ ہمارے ضلع کو اسی طرح نظر انداز کرتے رہیں گے اور اس کی پسماندگی میں دن بہ دن اضافہ کرتے رہیں گے۔ ایسے ایسے اضلاع ہیں جو دو دو موٹرویز سے connected ہو گئے ہیں اور آپ خود جانتے ہیں آپ بھی وہاں سے تعلق رکھتے ہیں کہ اس ضلع کی left side پر جو اضلاع ہیں جن میں اوکاڑہ ہے اور پھر آگے ساہیوال سے لے کر بہاولپور تک یہ سارے اضلاع مین ہائے ویز سے بالکل بھی connected نہیں ہیں۔ میرا جو پچھلا سوال تھا جس میں، میں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ عارف والا اور ساہیوال روڈ جو بہاولنگر کو جاتی ہے اس کا بھی آپ کو بہتر علم ہے کہ وہ بہت مشکل سے 2018 میں مکمل ہوئی پھر ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہی کیونکہ آپ نے اسے بھی مختلف ٹھیکیداروں کے حوالے کیا ہوا تھا اس سے آگے بھی یہ روڈ بہاولنگر تک مکمل نہیں ہوئی اور یہ ہمارا منصوبہ آپ نے بالکل ترک کر دیا ہے یہ کہاں پر ہے؟ اس پر میں آپ کا جواب چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! جو ڈاکٹر صاحب! فرما رہے ہیں یہ منصوبہ ہماری حکومت کے پاس آیا اور نہ ہی ہماری حکومت میں شروع ہوا۔ میرے خیال میں جب ہماری حکومت take up ہوئی تو انہوں نے اس منصوبے کو left over کر دیا ہو گا کیونکہ ایسا کوئی منصوبہ تھا اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ ہے۔ ان کا جو مطالبہ ہے وہ بالکل ٹھیک ہے بہاولنگر کو مین سڑک کی ضرورت ہے جس سے ان کا رابطہ دوسرے اضلاع سے ہونا چاہئے۔ ہم انشاءاللہ ایک proposal بنا کر بھیجیں گے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اگر پہلے نہیں ہوا تو اس کو اب کر لیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! بالکل بہاولنگر ایک پسماندہ ضلع ہے اور اس کو ایسے منصوبے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ سمجھتے ہیں کہ اس منصوبے کی ضرورت ہے تو پھر اس کو کرنا چاہئے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میں ان کو وہ letter مہیا کر دیتا ہوں جو کہ CPEC Authority کو لکھا گیا۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! وہ CPEC والوں نے اس کو take up نہیں کیا اس لئے میں انہیں کہہ رہا ہوں کہ یہ اس کو take up کر لیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! ایک اور منصوبہ ہے جس سے منسٹر صاحب بھی بخوبی آگاہ ہیں جو ہماری روڈ قصور، دیپالپور، پاکپتن سے ہوتی ہوئی بہاولنگر اور چشتیاں جانی تھی اور جس کا ذکر اس فلور پر بھی بہت بار ہو چکا ہے کہ اس کو بھی یہ take up کر رہے ہیں اس کے بارے میں بتائیں کہ اس کا کیا کیا ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! وہ سڑک Asian Development Bank کی وساطت سے بنی ہے اور اس کو انشاءاللہ جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔ اس سڑک کے فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ سڑک اب دیپالپور سے پاکپتن، پاکپتن سے وہاڑی تک ہے اور وہاڑی سے ملتان کا کام ابھی شروع ہے۔ ان کا پورشن اس میں نہیں ہے کیونکہ فنڈز کی کمی تھی لیکن انشاءاللہ میری کوشش ہے کہ ان کے ضلع کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ اس سال district package میں اور PSP میں آپ کے ضلع کو بہت سی سڑکیں ملی ہیں لیکن اس سڑک کی آپ کے ضلع کو ضرورت ہے اور وہ انشاءاللہ آپ کو ضرور دیں گے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! ہمارے ضلع کا مین مسئلہ موٹرویز سے اور جی ٹی روڈ سے connection کا ہے۔ ابھی آپ ہمارے اس proposal کو بورے والا، وہاڑی کی طرف لے گئے ہیں۔ یہ تو سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے کہ ایک روڈ جو کہ already proposed ہے کہ اس نے عارف والا سے بہاولنگر اور چشتیاں آنا تھا اور پھر آگے جا کے connect ہونا تھا اور آپ نے اس کا route change کر دیا۔ یہ تو ایسے ہے کہ ہماری بہاولنگر کی عوام کو basically سزا دی جا رہی ہے اور وہ بھی صرف اس بات پر کہ وہاں سے تحریک انصاف کو mandate نہیں ملا۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ منسٹر صاحب! آپ ڈاکٹر صاحب کو بلا لیں اور ان کی بات پر عمل درآمد کر لیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات(سردار محمد آصف نکئی):جناب سپیکر!میں بالکل ان کی بات سے agree کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر:ڈاکٹر صاحب!آپ ان کو مل لیں میں نے بھی request کر دی ہے اور سیکرٹری صاحب بھی سن رہے ہیں۔ آپ ان کا کیس take up کر لیں اور CPEC سے بھی کروائیں اور اس کو seriously لیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات(سردار محمد آصف نکئی):جناب سپیکر!ہم اس کو seriously take up کرتے ہیں۔

جناب سپیکر:اب ہم بقیہ سوالات کو pending کرتے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

اوکاڑہ: چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک سڑک کی تعمیر و لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*1418: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل دیپالپور (اوکاڑہ) چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک سڑک پختہ کرنے کی منظوری کب ہوئی اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے مزید تحصیل و ضلع ساہیوال احاطہ زمان شاہ، نورن کے ڈھکو، شریں موڑ، بلے والا اور اڈہ جھیل از پاکپتن روڈ عارفوالہ روڈ کی منظوری ہوئی تھیں؟

(ب) مذکورہ سڑک (یعنی چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک) کی تعمیر پر کل کتنی لاگت سے کام شروع کیا گیا ان پر کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے اور ان کا ٹھیکہ کس کس ٹھیکیدار کو کب دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک پر صرف مٹی اور بجری ڈال کر کام کو ادھورا چھوڑ دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت چک عمر سکھا لادھو کا سے اٹاری تک اوردوسری سڑکوں کی تعمیر جلد از جلد کروانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں توو جوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر مواصلات وتعمیرات(سردار محمد آصف نکئی):

(الف) چک عمر سکھالادھو کاسے اٹاری تحصیل دیپالپور سڑک کو پختہ کرنے کے لئے محکمہ ہائی وے کونہ توکوئی احکامات جاری ہوئے اورنہ ہی کسی سکیم کی منظوری محکمہ ہائی وے کو دی گئی۔ مزید برآں تحصیل و ضلع ساہیوال میں ان سڑکات احاطہ زمان شاہ نورن کے ڈھکوشیریں موڑ بلے والااور اڈہ جھبیل از پاکپتن روڈ کی منظوری نہ ہوئی ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ان سڑکات کوپختہ کرنے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

ضلع سرگودھا: سال20۔2019 میں سڑکوں کی تعمیر/مرمت کے لئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3724: **جناب صہیب احمد ملک:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا کو سال20-2019 میں کتنی رقم سڑکوں کی ازسرنو تعمیر ومرمت کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(ب) اس رقم سے کون کون سی سڑکیں تعمیر/مرمت کی جارہی ہیں؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر/مرمت سے قبل اس ضلع کے عوامی نمائندوں سے رائے حاصل کی گئی تھیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کی جوجو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی جلد از جلد تعمیر/ مرمت کروانے کاارادہ ہے توکب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں 2074.160 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مرمت کے لئے مالی سال 20-2019 میں 165.018 ملین روپے دیئے گئے تھے۔

(ب) اس رقم سے جو سڑکیں تعمیر و مرمت کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر و مرمت ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ کمیٹیوں کی مشاورت سے کی جاتی ہے۔

(د) حکومت عنقریب ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں فنڈز کی دستیابی پر ان سڑکوں کو مرمت کر دیا جائے گا۔

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں سڑکوں کی کشادگی اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3725: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کتنی سڑکیں زیر تعمیر ہیں کتنی سڑکوں کی کشادگی اور امپرومنٹ کا کام ہو رہا ہے؟

(ب) ان سڑکوں کا کام کتنے فیصد مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) ان میں استعمال ہونے والا میٹریل کیسا لگایا گیا ہے؟

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) تحصیل بھیرہ میں چار مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں۔

(i) کشادگی و بحالی سڑک از بھیرہ بھلوال روڈ لمبائی 25.22 کلومیٹر لاگت (M) 799.343

(ii) کشادگی و بحالی سڑک از شیخ دالوک شاہ پور بھیرہ روڈ تا شیر محمد والا چوک براستہ سردار پور نون لمبائی 21.00 کلومیٹر لاگت 219.850 (M)

(iii) تعمیر سڑک از پل چک قاضی تا چونی خواجہ صلاح لمبائی 1.10 کلومیٹر لاگت (M) 9.689

(iv) کشادگی وبحالی سڑک از شاہ پور بھیرہ ملکوال لمبائی23.00کلومیٹر لاگت (M) 770.457 تحصیل بھلوال میں مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں

I. تعمیر و بحالی سڑک از مسنگ لنک موٹروے فلائی اوور چک ASB/8 کوٹ مومن بائی پاس دیوال تا بھلوال سرگودھا روڈ از چک NB/22 ایری گیشن ورکشاپ بھلوال تا بھلوال سالم روڈ از ساتھ لنک روڈ ساتھ دیوال ڈسٹری بیوٹری لمبائی11.67 کلومیٹر لاگت(M) 185.760

II. تعمیر و بحالی سڑک از پل چک نمبرSB / 16 مائنز تا چک نمبرSB/14 براستہ چک نمبرSB / 16 ضلع سرگودھا لمبائی2.00کلومیٹر لاگت(M) 23.325

III. کشادگی و بحالی سڑک کوٹ مومن سے سالم انٹرچینج موٹروے M-2 لنک کے ساتھ کوٹ مومن روڈ سے ASB / 8، بھیکی روڈ لمبائی16.92 کلومیٹر لاگت (M) 150.000 ان سڑکوں کی تعمیر ومرمت کشادگی اور امپر ومنٹ کا کام ہو رہا ہے

(ب) ان سڑکوں کا70٪ سے80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت میں استعمال ہونے والا میٹریل 100 فیصد ہائی وے کی منظور شدہSpecification کے مطابق ہے ان سڑکات کا کام کنسلٹنٹ فرمز کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دے گا۔

سرگودھا: رتوکالا سٹیشن تا دھوری سڑک کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3726: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رتوکالا سٹیشن تا دھوری سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 2018-19اور2019-20 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ رتوکالا سٹیشن تا دھوری روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی مرمت D.O سرگودھا نے مالی سال 03-2002 میں کی جس پر ملین 3.033 روپے لاگت آئی تھی۔ مالی سال 19-2018 میں اور 20-2019 میں اس سڑک پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! اس سڑک کی مرمت پر 16.200 ملین روپے لاگت آئے گی۔ فنڈز کی دستیابی پر اس سڑک کو مرمت کر دیا جائے گا۔

سرگودھا: بھیرہ تا ملکوال سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

3727*: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھیرہ تا ملکوال سے گزرنے والی سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) درست نہ ہے بھیرہ تا ملکوال سڑک تباہ ہو چکی ہے بھیرہ تا ملکوال سڑک کی تعمیر کا کام ابھی ہو رہا ہے پل وزیدی تا بھیرہ روڈ کا کام اپنے آخری مراحل میں اور باقی سڑک کا کام محکمانہ کارروائی کے بعد ہو گا۔

(ب) مذکوہ سڑک کی لاگت 741.413 ملین روپے تھی اور اس پر کام جاری ہے مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کے لئے 100 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کے لئے 21 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ج) اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا کام ADP 2021-22 میں شامل ہے جس کا ٹینڈر موصول ہو چکا ہے جلد ہی تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ: جلال پور چٹھہ تاہیڈ قارد آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3825: **چودھرعادل بخش چٹھہ:** کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جلالپور چٹھہ تاہیڈ قادر آباد روڈ بذریعہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جلال پور چٹھہ تاہیڈ قادر آباد روڈ مدرسہ چٹھہ تقریباً 10 سال پہلے بنائی گئی تھی اس کی لمبائی 4.75 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی خرچ نہ ہوا ہے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے سڑک استعمال کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(د) اس سڑک کی مرمت کے لئے 20 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ: حضرت کیلانوالہ تاہیڈ قادر آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3826: **چودھرعادل بخش چٹھہ:** کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حضرت کیلانوالہ تاہیڈ قادر آباد روڈ ضلع گوجرانوالہ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں؟
(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ سڑک تقریباً10 سال پہلے بنائی گئی اس سڑک کی لمبائی 7 کلومیٹر اور چوڑائی 24 فٹ ہے۔
(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔
(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔ سڑک استعمال کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔
(د) اس سڑک کی مرمت کے لئے 70 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

منڈی بہاؤالدین: پنڈی رواں تا50 چک سڑک کی از سر نو تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4576: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنڈی راواں تا50 چک (منڈی بہاؤالدین) سڑک کب بنائی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور اس پر ٹریفک بھی نہیں چل سکتی؟
(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) سڑک ہذا مالی سال 06-2005 میں تعمیر کی گئی اور اس پر مبلغ 11.252 ملین روپے لاگت آئی تھی۔

(ب) سڑک کی حالت کافی خراب ہے۔ اور سڑک مرمت طلب ہے۔ اس کی لمبائی 4.30 کلومیٹر ہے اور چوڑائی 12 فٹ ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی مرمت کا ٹھیکہ میسرز ذوالفقار علی وڑائچ اینڈ کو ، کنٹریکٹر کو مورخہ 01.03.2021 کو مبلغ 15.056 ملین روپے کا الاٹ ہو چکا ہے جس پر کام جاری ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام سست روی کا شکار ہے۔

منڈی بہاؤالدین: میانہ گوندل تا پنڈی راواں سڑک کی
از سر نو تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4577: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) میانہ گوندل تا پنڈی راواں (منڈی بہاؤالدین) سڑک کب بنائی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور اس سڑک پر ٹریفک بھی نہیں چل سکتی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) میانہ گوندل تا پنڈی راواں روڈ 12-2011 میں بنائی گئی تھی۔ اور اس کی لاگت مبلغ 101.116 ملین روپے تھی۔

(ب) درست ہے کہ سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔ سڑک کی لمبائی 10 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(ج) اس سڑک کی مرمت کے لئے 49.281 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

اوکاڑہ: حویلی تا پیر غنی روڈ کی تعمیری لاگت اور فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

***4717: جناب نورالامین وٹو:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حویلی پیر غنی روڈ کی تعمیر کا آغاز 18-2017 میں کیا گیا تھا مذکورہ سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے اور اس کا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر کتنے کلومیٹر ہو چکی ہے اور کتنے کلومیٹر ابھی تک تعمیر نہ کی گئی ہے تفصیل بیان کریں؟

(ج) مالی سال 19-2018 کے اے ڈی پی میں تحت مذکورہ سڑک کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی، کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی بقایا ہے مذکورہ سڑک پاکپتن اور اوکاڑہ کی رابطہ سڑک ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بقایا سڑک کی تعمیر کے لئے فنڈ جاری کر کے جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا پیر غنی روڈ کی تعمیر کا آغاز مالی سال 18-2017 میں کیا گیا تھا۔ سڑک کی کل لمبائی 4.37 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔ مذکورہ سڑک کا تخمینہ لاگت مبلغ 72.756 ملین روپے تھا۔

(ب) سڑک مذکورہ کی 2.50 کلومیٹر لمبائی تعمیر ہو چکی ہے جبکہ 1.87 کلومیٹر لمبائی کی تعمیر ہونا ابھی باقی ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں مبلغ 23.046 ملین روپے مختص کئے گئے تھے جو کہ اسی سال خرچ ہو گئے۔ یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پاکپتن اور اوکاڑہ کی رابطہ سڑک ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت مذکورہ سڑک کی بقیہ لمبائی کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ رواں مالی سال 22-2021 میں مذکورہ سڑک کے لئے مبلغ 36.699 ملین روپے مختص کئے گئے

ہیں۔ سڑک مذکورہ کے دوبارہ انتظامی منظوری کے بعد ٹینڈرز مورخہ 16.09.2021 کو وصول کر لئے گئے ہیں سڑک کی تعمیر کا کام مورخہ 05.10.2021 کو ورک آرڈر کے اجراء کے بعد شروع کر دیا جائے گا۔

بہاولپور: ہتیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان سڑک کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4720: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سپیشل ریپیئر/کشادگی واصلاح پختہ سڑک از ہتیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان ضلع بہاولپور پر کب کام شروع ہوا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس پر کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے کتنا بقایا ہے اس کا ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا تھا؟

(ج) اس پر سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(د) اس کا بقایا کام کب مکمل ہو گا اس کا تخمینہ لاگت کتنی دفعہ Revise ہوا ہے اور Revise کرنے کی وجوہات کیا تھیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) سپیشل ریپئر/ کشادگی و اصلاح پختہ سڑک از ہتیجی تا کوٹلہ موسیٰ خان لمبائی 10.00 کلو میٹر فیز I- ضلع بہاولپور کی تعمیر کا کام مورخہ 10.03.2018 کو شروع ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت 165.968 ملین روپے تھا۔ اور یہ کام 09.03.2019 کو مکمل ہو گیا تھا۔

(ب) اس سڑک کی تعمیر پر 170.188 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سڑک کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سڑک کا ٹھیکہ میسرز اسد بلڈرز ٹھیکیدار کو تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد award کیا گیا تھا۔

(ج) اس سڑک پر مالی سال 19-2018 میں 29.124 ملین روپے خرچ ہوئے اور مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کی تعمیر کے لیئے 34.00 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(د) اس سڑک کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، اس سڑک کا Scope of Work تبدیل ہونے کی وجہ سے اس کی لاگت کا تخمینہ لاگت 170.188 ملین روپے پر Revise ہوا ہے۔

بہاولپور: کھروالا چوک، مبارک پور تا نوشہرہ جدید سڑک کی کشادگی کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4721: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کشادگی واصلاح پختہ سڑک از کھروالا چوک مبارک پور براستہ جانو والا تا نوشہرہ جدید ضلع بہاولپور کی کل لمبائی کتنی ہے؟

(ب) اس کا کام کب شروع ہوا تھا کب تک مکمل ہونا تھا؟

(ج) کتنی رقم آج تک اس پر خرچ ہو چکی ہے اس کا کتنا کام باقی ہے؟

(د) اس سڑک کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں فراہم کی گئی تھی اس سے کتنے فیصد کام مکمل ہونا تھا؟

(ہ) اس کا تخمینہ لاگت کب Revise ہوا کتنی دفعہ Revise ہوا ہر دفعہ Revise کرنے کی وجوہات کیا ہیں کب تک سڑک مکمل ہو جائے گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) کشادگی و اصلاح کھروالا چوک، مبارک پور تا نوشہرہ جدید سڑک کی کل لمبائی 11.83 کلومیٹر ہے۔اس کی بقایا لمبائی 3.73 کلومیٹر فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث شروع نہ ہو سکی۔

(ب) اس سڑک کے گروپ نمبر 1 لمبائی 8.10 کلومیٹر مورخہ 16.08.2017 کو کام شروع ہوا اور اس کی مدت تکمیل 15.08.2018 تھی۔

(ج) اس سڑک پر اب تک 192.209 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ اور گروپ نمبر 1 کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) اس سڑک کے لئے مالی سال 20-2019 میں 33.499 ملین فراہم کی گئی تھی جو کہ 100 فیصد خرچ ہوئی اور گروپ نمبر 1 کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ہ) اس سڑک کا Scope of work تبدیل ہونے کی وجہ سے لاگت کا تخمینہ مورخہ 08.04.2021 کو صرف ایک بار Revise ہوا ہے۔ اور گروپ نمبر ایک 8.10 کلو میٹر کا کام مکمل ہے اور بقیہ کام فنڈز کی دستیابی منحصر ہے۔

جہلم: عبداللہ پور تا شیر پور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4733: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) عبداللہ پور تا شیر پور (تحصیل پنڈدادنخان، ضلع جہلم) سڑک کب تعمیر کی گئی؟

(ب) اس سڑک کے بننے سے اب تک کتنی بار مرمت ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ سڑک نہ صرف ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے بلکہ اس سڑک پر جگہ جگہ گڑھے بنے ہوئے ہیں اور یہ ٹریفک کے گزرنے میں دشواری کا باعث بنتی ہے؟

(د) کیا حکومت اس مالی سال میں مذکورہ سڑک کے لئے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ سڑک 04-2003 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ جہلم) کی زیر نگرانی تعمیر کی گئی۔

(ب) تعمیر کے بعد اس سڑک کی مرمت 2014 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ جہلم) کی زیر نگرانی ہوئی۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے ٹریفک گزرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(د) اس سڑک کی مرمت کا تخمینہ لاگت تقریباً 24.200 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

اوکاڑہ: پی پی۔186 میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر ومرمت کے لئے مختص فنڈز اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***4774: جناب نور الامین وٹو:** کیا وزیر مواصلات وتعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 20-2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر ومرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی ان میں سے کتنی رقم کس کس منصوبے پر خرچ ہو چکی ہے کتنی رقم Laps ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنی نئی سڑکیں بنائی گئی ان کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے مذکورہ سڑکیں کس کمپنی یا ٹھیکیدار سے بنوائی گئیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) محکمہ مواصلات وتعمیرات کا شاہرات اور بلڈنگ کے لئے کل کتنا بجٹ رکھا گیا تھا ان میں سے کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا خرچ کئے بغیر Laps ہو گیا ہے کیا حکومت ان افسران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے جن کی وجہ سے مذکورہ بجٹ Laps ہوا نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات وتعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) سال 20-2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ میں شاہرات اور بلڈنگز کی تعمیر ومرمت کے لئے مختص کی گئی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکور حلقہ میں مالی سال 20-2019 میں محکمہ شاہرات اوکاڑہ نے کوئی نئی سڑک تعمیر نہیں کی تاہم درج ذیل 2 سڑکات کی بحالی کا کام کیا گیا۔

نمبر شمار	سڑک کا نام	لمبائی	چوڑائی	ٹھیکدار کا نام
1۔	بحالی سڑک از بصیر پور تا دولیکے مہار براستہ صابو کے مہار	2.16 کلومیٹر	10 فٹ	میسرز طارق شیر لودھی
2۔	بحالی سڑک از مہتاب گڑھ دراز کے براستہ سوجے کی	2.01 کلومیٹر	10 فٹ	میسرز رانا طارق اینڈ برادرز

(ج) محکمہ مواصلات و تعمیرات کا20-2019 میں حلقہ پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ کی شاہرات کی تعمیر و بحالی کے لئے 490.625 ملین روپے بجٹ رکھا گیا جبکہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو کلاس رومز کی تعمیر کے مد میں 28.292 ملین روپے اور مرمت کی مد میں 1.085 ملین روپے مہیا کئے گئے تھے جو کہ مکمل خرچ کر دیے گے۔ لہٰذا افسران کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی۔

ہرن مینار انٹرچینج تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر و مرمت / تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4882: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ہرن مینار انٹرچینج تا گرمولہ ورکاں شیخوپورہ سڑک براستہ مرزا ورکاں کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی اس پر کتنی لاگت آج تک آچکی ہے کتنا کام سڑک کا ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ب) اس سڑک کی تاریخ تکمیل کیا تھی اس پر کام اب کیوں بند ہے؟

(ج) اس سڑک کی کب تک تعمیر مکمل ہو گی؟

(د) کیا متعلقہ ذمہ داران ملازمین نے اس کی بقایا تعمیر کے لئے حکومت سے فنڈز فراہم کرنے کے لئے ڈیمانڈ کی ہے تو اس ڈیمانڈ لیٹر کی کاپی فراہم فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) ہرن مینار انٹرچینج تا گرمولہ ورکاں شیخوپورہ سڑک براستہ مرزا ورکاں کی تعمیر 17-2016 میں شروع ہوئی تھی۔ اس سڑک کی تعمیر پر اب تک 207.310 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سڑک کی تعمیر کا کام تقریباً 99 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور بقیہ کام تقریباً دو ہفتے میں مکمل ہو جائے گا۔

(ب) اس سڑک کی تاریخ تکمیل مورخہ 19.02.2018 تھی تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

(ج) اس سڑک کی تعمیر 15 اکتوبر 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔

(د) بقیہ فنڈ مبلغ 43.104 ملین روپے سال 22-2021 میں جاری ہو چکے ہیں۔

گوجرانوالہ: کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر واپ گریڈیشن اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4883: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر و Up Gradation کب شروع ہوئی تھی اس کا ابتدائی تخمینہ لاگت کتنا تھا اب تک اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ب) سڑک کا کتنا کام ہوا ہے کون کون سا کام ہوا ہے کتنا کام بقایا ہے؟

(ج) کب سے سڑک پر کام روکا ہوا ہے کس بناء پر روکا ہوا ہے؟

(د) اس سڑک پر روڑی ڈال کر کام کیوں ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے یہ سڑک کب تک مکمل ہو گی اس کی تاریخ بتائیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں بحالی و کشادگی برائے سڑک چاچوکی تا عابدہ آباد (20.88 کلومیٹر) ADP کا منصوبہ ہے۔اس کا Group-I عابدہ آباد تا مسندہ (7.58 کلومیٹر) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ Group-II زیر تعمیر ہے اس گروپ کا تخمینہ لاگت 139.713 ملین روپے ہے۔اور 89.783 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جس پر کام 10 اکتوبر 2017 میں شروع ہوا تھا مزید برآں سڑک کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں اسی Group-II کا حصہ ہے جس کی لمبائی 3 کلومیٹر ہے۔

(ب) Group-II پر 73 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ سڑک کڑیال تا گرمولہ ورکاں پر 3 کلومیٹر کام مکمل ہو چکا ہے اس گروپ پر 89.783 ملین روپے کی رقم خرچ ہو چکی ہے۔ اس سڑک کو مکمل کرنے کے لئے 25.000 ملین روپے درکار ہیں۔بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دیا جائے گا۔

(ج) اس سڑک کا تعمیر شدہ حصہ ٹریفک کے زیر استعمال ہے اور بقیہ کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے جنوری 2021 سے رکا ہوا ہے۔

(د) اس سڑک کا کچھ حصہ Base Course تک مکمل ہے جس پر ٹریفک گزر رہی ہے TST کا کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ 25.000 ملین روپے فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا۔

محترمہ راشدہ خانم: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ۔

محترمہ راشدہ خانم: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں صرف آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ ہمارے جتنے بھی قومی ڈیز ہیں جیسے 14 اگست ہے، علامہ اقبال ڈے ہے، قائداعظم ڈے اور جتنے بھی ایسے ڈیز ہیں ان پر تمام سکولوں کو اور یونیورسٹیز کو کھلنا چاہئے اور ان میں ان تمام دنوں کے حوالے سے پروگرام ہونے چاہئیں تاکہ ہماری نسل کو پتا چلے کہ بانی پاکستان کون ہیں، علامہ اقبال کون ہیں اور انہوں نے کیا کیا قربانیاں دی ہیں۔ اس بل کو لازمی منظور کیا جائے۔ اس دن سوائے آرمی کے سکولوں کے تمام سکول تمام کالجز بند ہوتے ہیں۔ مجھے اس بات کا پتا اس وقت چلا جب میرے آٹھ سالہ پوتے نے قائداعظم پر speech کی اس لئے میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتی ہوں کہ جتنے بھی قومی ڈیز ہیں ان پر ضرور نظر ثانی کی جائے اور تمام سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کو کھولا جائے اور پروگرام منعقد کئے جائیں۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: جی، قومی ہیروز کے حوالے سے پروگرام ہونے چاہئیں۔ اب ہم تحریک التوائے کار لیتے ہیں اور آج کی پہلی تحریک التوائے کار محترمہ عنیزہ فاطمہ کی ہے۔ معزز ممبر موجود نہیں ہیں اس لئے ان کی تحریک التوائے کار نمبر 21/337 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ معزز ممبر موجود نہیں ہیں اس لئے ان کی تحریک التوائے کار نمبر 21/474 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ معزز ممبر موجود نہیں ہیں اس لئے ان کی تحریک التوائے کار نمبر 21/475 کو dispose of کیا

جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔معزز ممبر موجود نہیں ہیں اس لئے ان کی تحریک التوائے کار نمبر476/21 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔معزز ممبر موجود نہیں ہیں اس لئے ان کی تحریک التوائے کار نمبر477/21 کو dispose of کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

آرڈیننس

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کاروائی کا آغاز کرتے ہیں۔جی، لاء منسٹر صاحب!

Minister for Law may lay the Punjab Local Government Ordinance 2021.

آرڈیننس مقامی حکومت پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Punjab Local Government Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Local Government Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on Local Government and Community Development with the direction to submit its report within two months.

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021.

مسودہ قانون اریگیشن،ڈرینج اینڈ ریورز پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker!I introduce the Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021 has been introduced in the house and is referred to the Special Committee No.12 for report within two months.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021. First reading starts. Minister for Law may move the motion for the suspension of rules.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by the Special Committee No.12."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the

Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by the Special Committee No.12."

Now, the question is:

"That the requirements of Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the Rules ibid, for immediate consideration of Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by the Special Committee No.12."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جوزیرغور لائے گئے)

MR SPEAKER: Minister of the Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون اشیائے ضروریہ میں سٹے بازی کی روک تھام پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021, as recommended by Special Committee No.12, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 18

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 18 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities BILL 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities BILL 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities BILL 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Now, we take up the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I move:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 to 30

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.Now, Clauses 3 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

FIRST SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, First Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That First Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That the South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Now, we take up the Thal University Bhakkar BILL 2021. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون تھل یونیورسٹی بھکر 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I move:

> "That the Thal University Bhakkar Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Thal University Bhakkar Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once." Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

> "That the Thal University Bhakkar Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 to 52

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.Now, Clauses 3 to 52 of the Bill are under

consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 52 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Thal University Bhakkar Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Thal University Bhakkar Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Thal University Bhakkar Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

پوائنٹ آف آرڈر

جناب نصیر احمد: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب نصیر احمد!

سنٹرل پنجاب میں خوفناک سموگ پر ایوان میں بحث کروانے کا مطالبہ

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ پچھلے کئی ہفتوں سے پورا پنجاب بالخصوص سنٹرل پنجاب گجرات سے لے کر ساہیوال تک بہت بڑی اور خوفناک وبا کا شکار ہے۔ وہ وبا سموگ کی شکل میں کروڑوں کی آبادی پر پھیلی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! دنیا میں ایئر کوالٹی انڈیکس اگر 100 سے اوپر جاتا ہے تو ایمر جنسی کا نفاذ کر دیا جاتا ہے۔ ہمارے سنٹرل پنجاب میں پچھلے کئی ہفتوں سے ائیر کوالٹی انڈیکس 300 سے اوپر چل رہا ہے۔ یہ پنجاب اسمبلی جہاں پر ہم بیٹھے ہوئے ہیں یہاں پچھلے ڈیڑھ ماہ سے ائیر کوالٹی انڈیکس 300 سے اوپر ہے جو کہ ایک عام آدمی کی اوسط عمر میں پانچ سال کی کمی کرتا ہے۔ ان سموگ کے دنوں میں پیدا ہونے والا ہر بچہ اپنی اوسط عمر پانچ سے دس سال کم لے کر پیدا ہوا ہے۔

جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس issue پر تمام پارٹیوں اور جماعتوں سے بالاتر ہو کر شدید غور کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کروڑوں کی آبادی سانس اور پھیپھڑوں کی بیماری کا شکار ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ سموگ کے لئے جو ایمر جنسی اقدامات ہم نے یہاں پر کرنے ہیں وہ نہیں ہو پا رہے۔ آج بھی سب سے زیادہ پلاسٹک لاہور، گوجرانوالہ اور گجرات تک جی۔ ٹی روڈ پر جلایا جا رہا ہے۔ آج بھی لکھوڈیر لاہور میں ٹائر جلائے جا رہے ہیں اور وہاں پر کالی بارش سموگ کی شکل میں ہوتی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس پر اسمبلی کے اندر ایک دن بحث کے لئے رکھا جائے۔ میری دوسری گزارش یہ ہے کہ ایمر جنسی کمیٹی جو بنائی گئی ہے اس ایمر جنسی کمیٹی کی بریفنگ اس بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے متعلقہ وزیر صاحب ہر صورت دیں۔ آج یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر لاہور نے اگلے ایک سال کے اندر اس خوفناک بیماری پر قابو نہ پایا تو لاہور انسانوں کے رہنے کی جگہ نہیں رہے گی۔ آج سے چالیس پچاس سال پہلے ترقی یافتہ ممالک نے اس

وبا اور بیماری پر قابو پالیا لیکن ہم نے ابھی تک اس پر کچھ نہیں کیا۔ آپ دیکھیں کہ آج گوجرانوالہ گندگی اور فضائی آلودگی کے لحاظ سے top پر ہے۔ اگر ایسے شہر ان بیماریوں کا شکار ہوں گے تو یہ ہمارے لئے بہت بڑا المیہ ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آنے والی نسل کے لئے ہم اور کچھ کر کے جائیں یا نہ کر جائیں خدا کے لئے اس پر کچھ کریں۔ یہ بیماری روز بروز بڑھ رہی ہے اور آئے روز اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج ہمیں اس بیماری پر قابو پانے کے لئے ایمرجنسی اقدامات کرنے پڑیں گے۔ میری یہ گزارش ہے کہ جس ایمرجنسی کا نفاذ ہم روز اخبارات میں کرتے ہیں اور ایسی وبا جس کی آگاہی اور خبرداری عام آدمی سے لے کر اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگوں تک ابھی نہیں پہنچی۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ متعلقہ وزیر کو اس بات کا پابند کریں کہ اسمبلی کے رواں اجلاس میں اس پر بریفنگ دیں اور ہم اس پر بحث بھی کریں کہ کس طرح اس مسئلہ کی حساسیت اور اس کے خوفناک ہونے کا احساس عام آدمی کے اندر جگایا جائے اور یہاں پارلیمنٹیرین بھی اس بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! فاضل دوست نے جس چیز کی نشاندہی کی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔ معزز رکن بار بار اس کو بیماری کہہ رہے ہیں لیکن یہ ایک موسمیاتی تبدیلی ہے جو کہ فصلوں کو جلائے جانے کی وجہ سے بھی ہے۔ اس وقت یہاں سے لے کر دہلی تک سموگ طاری ہے۔ ہمارے وزیر صاحب اس وقت یہاں تشریف نہیں رکھتے لیکن جیسا کہ میرے علم میں ہے اور جناب نے بھی اپنے دور میں اس کے لئے یہی احکامات جاری کئے تھے کہ فصلوں کو جلانے کی بجائے دوبارہ reshuffle کر دیا جائے تو اس سے زرخیزی بڑھتی ہے اور اب ایسا کیا جا رہا ہے۔ میں معزز ممبر کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ اس پر debate کر لی جائے لیکن اس کے precautionary measures ہمارے ہاتھ میں ہیں کہ پہلے نمبر پر دھواں کم کیا جائے اور دوسرے نمبر پر بھٹے zigzag پر چلائے جائیں۔ یہاں پر جتنے بھی سیاسی یا غیر سیاسی لوگ موجود ہیں وہ سب smog سے متاثر ہو رہے ہیں لیکن صرف وہ لیڈران بچے ہوئے ہیں جو اس ملک کو چھوڑ

کر صاف جگہ پر چلے گئے ہیں۔اس کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ وہ آپ کو بھی وہاں پر بلا لیں تو آپ کے چند دن اچھے گزر جائیں گے۔بس میں نے یہی گزارش کرنی تھی۔

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ perception بالکل غلط پائی جاتی ہے کہ آگ لگانے کی وجہ سے دھواں پھیلتا ہے۔جہاں پر آگ لگانے کی بات کی جاتی ہے تو اُس کا air quality index یہاں لاہور سے ہمیشہ 100 پوائنٹ نیچے رہتا ہے۔یہاں پر سب سے بڑی problem یہ ہے کہ ہم گاڑی کے اندر جو fuel استعمال کرتے ہیں وہ ناقص کوالٹی کا ہے لیکن آگ لگانا اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعرات مورخہ 16۔دسمبر 2021 دوپہر ایک بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔